اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرمناک عہد کا خاتمہ

آخر کار جناب پرویز مشرف صدارت سے مستعفی ہو گئے۔ان کی رخصتی سے پاکستان کی تاریخ کا ایک سیاہ باب بند ہو گیا۔اب آنے والا مورخ پرویز مشرف کی سیاہ کاریوں کا پردہ چاک کرے گا۔اور آنے والی نسل کو اس کی سفاکیوں، درندگیوں اور خون آشام کارناموں سے آگاہ کرے گا۔

جنرل (ر) پرویز مشرف ایک ظالم جابر سفاک درندصفت ڈکٹیٹر تھا۔جس نے 9 سال فوج کے کندھوں کو استعمال کیا۔اور اپنی انانیت، رعونت اور نخوت کا بدترین مظاہرہ کیا۔ظلم، جبر،قتل وغارت، انسان فروشی کی ایسی داستان رقم کی۔جس کی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔ایسا بزدل ضمیر فروش بے غیرت منافق اور گھٹیا جرنیل اسلامی تاریخ نے کہیں نہیں دیکھا۔جس نے اقتدار کی خاطر قومی غیرت کی بولی لگوائی۔قومی اثاثے نیلام کیے۔جنت نظیر وطن کو جہنم بنایا۔امن وامان کو تہہ وبالا کیا۔غلامی کا طوق گلے میں ڈالا۔آزاد اور بے گناہ معصوم لوگوں کی خرید وفروخت کی۔حوا کی بیٹیوں کی عصمت دری کروائی۔اسلامی معاشرہ میں الحاد بے راہ روی کو فروغ دیا۔تعلیم کو بازیچہ اطفال بنایا۔دینی مدارس اور جامعات کو بدنام کیا۔قومی خدمت سرانجام دینے والوں کو نشانہ عبرت بنایا۔لال مسجد میں بچیوں کا قتل عام کیا۔قومی دولت کو باپ کی جاگیر سمجھ کر بے دریغ استعمال کیا۔اربوں روپے سیر سپاٹوں پر صرف کیے۔آئین اور دستور کو موم کی ناک سمجھا۔عدالتی نظام کو تباہ کیا۔پرویز مشرف کے کرتوتوں کی تفصیل بڑی طویل ہے۔جن کا احاطہ یہاں ممکن نہیں ہے۔آئے روز کسی نہ کسی حماقت کا مظاہرہ کرتا رہا۔جس سے ملکی وقار نہ صرف مجروح ہوا۔بلکہ پاکستانیوں کی ذلت ورسوائی ہوئی۔دنیا میں پاکستانی ایک مجرم قوم کے طور پر پہنچانی جانے لگی۔پاکستان کی

شناخت ایک دہشت گرد ملک کے طور پر ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ غیر ملکی شرفاء نے پاکستانی آنا بند کر دیا۔ وہ عرب جو پاکستان کو اپنا دوسرا گھر سمجھتے تھے۔ اب اسی ملک سے خوف زدہ ہونے لگے۔

پرویز مشرف نے اپنے آقاؤں کے لیے دلالی کا کام کیا۔ اور اقتدار کی شکل میں اس کا معاوضہ وصول کیا۔ ان شرمناک کاموں میں وہ اکیلا ملوث نہیں تھا۔ بلکہ بہت سے اس کے حواری لالچی ابن الوقت بھی شامل تھے۔ جہاں آج پرویز مشرف کے خلاف یہ مطالبہ ہو رہا ہے۔ کہ اسکا محاسبہ ہونا چاہیے وہاں ان تمام افراد کو بھی شامل تفتیش کرنا چاہیے جو کسی بھی شکل میں اس کے ہمراہ رہے۔ اور وطن عزیز کی بربادی میں برابر کے شریک رہے۔ ان میں چودھری شجاعت حسین، پرویز الٰہی، شریف الدین پیرزادہ، ملک قیوم، مشاہد حسین، عشرت العباد، شوکت عزیز، ظفر اللہ جمالی، وصی ظفر، شیر افگن، طارق عزیز، شیخ رشید جو نفس ناطقہ تھا اور بہت سارے نادیدہ کردار ہیں۔ جو قدم قدم پر اس ظالم کے دست و باز و بنے۔ اسے گمراہ کیا۔ غلط مشورے دیئے قانون شکنی کا راستہ دیکھایا۔ لوٹ مار میں ملوث ہوئے۔ قوم کے نو قیمتی سالوں کا حساب یقیناً اس سے لینا چاہیے۔ اور انہیں نشان عبرت بنانا چاہیے۔ تا کہ آئندہ کوئی پیرزادہ حرام خوری نہ کر سکے۔ اور سرکاری خزانوں سے کروڑوں روپے فیس وصول نہ کر سکے۔

ایسا ڈھیٹ، ضدی، ہٹ دھرم اور بے شرم انسان جو اپنے آپ کو عقل کل سمجھتا تھا۔ پاکستانی معیشت کی تباہی و بربادی انہی کا کارنامہ ہے۔ پاکستان کو چالیس ارب ڈالر کا مقروض بنایا۔ دہشت گردی کے نام پر اربوں ڈالر لے کر بھی معیشت کو مستحکم نہ کر سکے۔ لیکن اب بھی دعوی ہے کہ ان کے دور میں معیشت بڑی مستحکم ہوئی۔ رسی جل گئی مگر بل نہ نکلے۔ امریکی مفادات کے لیے پرویز مشرف نے آخری حدوں کو چھوا۔ اور پاکستان کے لیے ذلت رسوائی، بدنامی مول لی۔ اپنے ہی لوگوں کا قتل عام کیا۔ اور بعض سرحدی علاقوں میں پرائی آگ جلائی۔ پورے ملک کو دہشت گردوں کے سپرد کر دیا۔ باوجود اس کے کہ امریکہ کے نزدیک ان کی حیثیت ایک ٹشو پیپر سے زیادہ نہیں۔ وہ پہلے بھی ایسا کرتے رہے ہیں۔ اور اب بھی ایسا ہی کیا۔ کتنے شرم کی بات ہے کہ اب وہ اسے سیاسی پناہ دینے کو تیار نہیں۔ مجھے امید ہے کہ اب امریکہ اسے تختہ دار پر پہنچا کر دم لے گا۔ اس لیے کہ یہ امریکی روایات ہیں وہ ہمیشہ اپنے دوستوں کو ایسا ہی

صلہ دیتا ہے۔مسئلہ کشمیر پر پرویز مشرف کا فلسفہ کسی سے مخفی نہیں۔یہی وجہ ہے کہ ان کے مستعفی ہونے پر کشمیر میں بھی نوافل ادا کیے گئے۔بھارت کی بالادستی کو تسلیم کیا۔

پاکستان کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ بلوچستان ہے جہاں بے پناہ محرومیاں ہیں۔انہیں سیاسی اور سماجی طریقے سے حل کرنے کی بجائے قوت کا استعمال کیا۔جس نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔اور ایک نامور بلوچ لیڈر اکبر بگٹی قتل ہوئے۔بلوچستان آج بھی حساس مسئلہ ہے۔جس پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

ہمیں حیرانگی اس بات پر ہے کہ یہ لوگ کس بات پر فخر کرتے ہیں۔کوئی ایک کام تو ایسا بتائیں۔ جو انکی عزت کا باعث بنا ہو۔جس کام میں ہاتھ ڈالا ذلت رسوائی ان کا مقدر بنی۔ان کا پورا عہد شرمناک واقعات سے بھرا پڑا ہے۔ان کا بویا پوری قوم آج کاٹ رہی ہے۔کالا باغ ڈیم پر خوب شور مچایا ڈارامہ بازی کی مگر معاملہ جوں کا توں ہے۔جہاں ذاتی مفادات تھے۔وہ کام کسی قانون یا آئین کی پرواہ کیے بغیر کر لیے۔پوری قوم مخالفت کرتی رہی شور مچاتی رہی لیکن ظالم کسی کو خاطر میں لائے۔بجلی کا موجودہ بحران اور لوڈ شیڈنگ کا عذاب اسی کا تسلسل ہے۔مہنگائی اپنی آخری حدوں کو چھو رہی ہے۔یہ سب ایک دن میں نہیں ہوا۔اس میں بڑا کردار پرویز مشرف اور حاشیہ برداروں کا ہے۔

ہم ان سطور کے ذریعے یہ مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ پرویز مشرف اور ان کی پوری جماعت کا مکمل محاسبہ ہونا چاہیے۔اور ان کے جرم کے مطابق قرار واقعی سزا ملنی چاہیے۔تاکہ آئندہ کسی کو ایسی جرأت نہ ہو کہ وہ اقتدار میں آکر من مانی کرے۔لوٹ کھسوٹ،قتل وغارت،سیاسی انتقام لے۔اور اپنے مفادات کی خاطر آئین توڑے اور مرضی کی عدلیہ تشکیل دے۔

پرویز مشرف اور ان کے حاشیہ برداروں نے نو سال تک پوری قوم کو سولی پر لٹکائے رکھا۔اب وقت آ گیا ہے کہ ان سے اس کا حساب لیا جائے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆